صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعرات 8۔اکتوبر 2015ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 8۔اکتوبر 2015ء 23 ذوالحج 1436 ہجری 8 اخاء 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 228

عالم کی فضیلت

حضرت ابوامامہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسی میری فضیلت تم میں سے کسی معمولی آدمی پر ہے۔

(جامع ترمذی کتاب العلم باب فضل الفقه علی العبادۃ حدیث نمبر:2609)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

’’حضرت صاحب کی کتابیں جو شخص پڑھے گا اس پر فرشتے نازل ہوں گے......حضرت صاحب کی کتابیں بھی خاص فیضان رکھتی ہیں ان کا پڑھنا بھی ملائکہ سے فیضان حاصل کرنے کا ذریعہ ہے اور ان کے ذریعہ سے نئے علوم کھلتے ہیں۔

(ملائکۃ اللہ)

حضور کی تصانیف میں تفسیر، تاریخ، سیرت، حدیث، فقہ، تصوف، کلام، موازنہ مذاہب، معاشیات، اقتصادیات، فلسفہ، اخلاق، سیاست، علم النفس، طبقات الارض، ہیئت، طب اسلامی، کیمیا، غرضیکہ دنیا بھر کے تمام علوم پوری شان جامعیت کے ساتھ بیج کے طور پر موجود ہیں۔ (الفضل 26 جولائی 1944ء)

زمانہ خود اردو کو اس طرف لے جا رہا ہے کہ حضرت مسیح موعود نے جو الفاظ استعمال کئے ہیں وہ اردو کے سمجھے جائیں گے۔ پس ہمارے سامنے حضرت مسیح موعود کی کتب نمونہ اور ماڈل ہونی چاہئیں خصوصاً آخری زمانہ کی کتابیں ان کی روانی اور سلاست پہلے کی نسبت بہت بڑھی ہوئی ہے۔ ان کی اردو نمونہ کے طور پر ہے اور یہی اردو دنیا میں قائم رہے گی۔ (الفضل 6 راگست 1933ء)

حضرت مسیح موعود کے وجود سے دنیا میں بہت سی برکات ظاہر ہوئی ہیں۔ ان میں سے بہت بڑی برکت آپ کا طرز تحریر بھی ہے۔ اس کے اندر ایک ایسا جذب اور کشش پائی جاتی ہے کہ جوں جوں انسان اسے پڑھتا ہے ایسا معلوم ہوتا ہے الفاظ سے بجلی کی تاریں نکل نکل کر جسم کے گرد لپٹتی جارہی ہیں اور یہ انتہا درجہ کی ناشکری اور بے قدری ہوگی کہ اگر ہم اس عظیم الشان طرز تحریر کو نظرانداز کرتے ہوئے اپنے طرز تحریر کو اس کے مطابق نہ بنائیں۔

پس میں اپنی جماعت کے مضمون نگاروں اور مصنفوں سے کہتا ہوں کسی کی فتح کی علامت یہ ہے کہ اس کا نقش دنیا میں قائم ہو جائے۔ پس جہاں حضرت مسیح موعود کا نقش قائم کرنا جماعت کے ذمہ ہے آپ کے اخلاق کو قائم کرنا آپ کے ذمہ ہے آپ کے دلائل کو قائم رکھنا ہمارے ذمہ ہے۔ آپ کی قوت قدسیہ اور قوت اعجاز کو قائم کرنا جماعت کے ذمہ ہے وہاں آپ کے طرز تحریر کو قائم رکھنا بھی جماعت کے ذمہ ہے۔ (الفضل 16 جولائی 1931ء)

حضرت مصلح موعود نے جماعت احمدیہ کو 1925ء کو یہ وصیت فرمائی کہ

’’حضرت مسیح موعود خدا تعالیٰ کی طرف سے آئے تھے۔ اس لئے آپ کے قلم سے نکلا ہوا ایک ایک لفظ دنیا کی ساری کتابوں اور تحریروں سے بیش قیمت ہے اور اگر کبھی یہ سوال پیدا ہو کہ مسیح موعود کی تحریر کی ہوئی ایک سطر محفوظ رکھی جائے یا سلسلہ کے سارے مصنفین کی کتابیں؟ تو میں کہوں گا آپ کی ایک سطر کے مقابلہ میں یہ ساری کتابیں مٹی کا تیل ڈال کر جلا دینا گوارا کروں گا مگر اس سطر کو محفوظ رکھنے کے لئے اپنی انتہائی کوشش صرف کر دوں گا۔ (رپورٹ مجلس مشاورت 1925ء ص 39)

نماز دنیا سنوارتی ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

’’یاد رکھو۔ یہ نماز ایسی چیز ہے۔ کہ اس سے دنیا بھی سنور جاتی ہے اور دین بھی۔ لیکن اکثر لوگ جو نماز پڑھتے ہیں تو وہ نماز ان پر لعنت بھیجتی ہے جیسے فرمایا......(الماعون:5-6) یعنی لعنت ہے ان نمازیوں پر جو نماز کی حقیقت سے ہی بے خبر ہوتے ہیں۔

نماز تو وہ چیز ہے کہ انسان اس کے پڑھنے سے ہر ایک طرح کی بدعملی اور بے حیائی سے بچایا جاتا ہے۔ مگر جیسے کہ میں پہلے بیان کر چکا ہوں اس طرح نماز پڑھنی انسان کے اپنے اختیار میں نہیں ہوتی۔ اور یہ طریق خدا کی مدد اور استعانت کے بغیر حاصل نہیں ہوسکتا اور جب تک انسان دعاؤں میں نہ لگا رہے اس طرح کا خشوع اور خضوع پیدا نہیں ہوسکتا۔ اس لئے چاہئے کہ تمہارا دن اور رات غرض کوئی گھڑی دعاؤں سے خالی نہ ہو‘‘

(ڈائری حضرت مسیح موعود 27 دسمبر 1907ء)

دو نفلوں کی تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے 3 دسمبر 2010ء کے خطبہ جمعہ میں احمدی احباب کو روزانہ دو نوافل ادا کرنے کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا:۔

پس ان حالات میں دنیا بھر کی جماعتوں کے تمام افراد کو میں خاص طور پر اپنے مظلوم اور تکلیف اور مشکلات میں گرفتار بھائیوں کے لئے دعاؤں کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کم از کم دو نفل روزانہ صرف ان لوگوں کیلئے ہر احمدی ادا کرے جو احمدیت کی وجہ سے کسی بھی قسم کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ جو ظالمانہ قوانین کی وجہ سے اپنی شہری اور مذہبی آزادیوں سے محروم کر دیئے گئے ہیں۔ اسی طرح جماعتی ترقی کے لئے بھی خاص طور پر دعائیں کریں۔ پس اگر ہر احمدی اپنے دل کی بے چینی کو خدا تعالیٰ کے حضور پہلے سے بڑھ کر پیش کرے گا تو خود مشاہدہ کرے گا کہ اللہ تعالیٰ کے پیار کی نظر اس پر کس طرح پڑ رہی ہے پہلے سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ ان کو اپنے حصار میں لے لے گا۔

(روزنامہ الفضل 18 جنوری 2011ء)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مشعل راہ

رشتہ داروں سے نرمی اور احسان کے ساتھ معاشرت کرو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 2 جولائی 2004ء میں فرماتے ہیں۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ

’’چاہئے کہ بیویوں سے خاوندوں کا ایسا تعلق ہو جیسے دو سچے اور حقیقی دوستوں کا ہوتا ہے۔ انسان کے اخلاق فاضلہ اور خدا تعالیٰ سے تعلق کی پہلی گواہ تو یہی عورتیں ہوتی ہیں اگر انہیں سے ان کے تعلقات اچھے نہیں ہیں تو پھر کس طرح ممکن ہے کہ خدا تعالیٰ سے صلح ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہے تم میں سے اچھا ہے وہ جو اپنے اہل کے لئے اچھا ہے۔‘‘
(ڈائری حضرت مسیح موعود 7 مئی 1903ء)

ایک دفعہ مستورات کا ذکر چل پڑا تو ان کے متعلق احمدی احباب میں سے سر برآوردہ ممبر کا ذکر سنایا کہ ان کے مزاج میں اول سختی تھی عورتوں کو ایسا رکھا کرتے تھے جیسے زندان میں رکھا کرتے ہیں یعنی قید میں رکھا کرتے ہیں۔ اور ذرا وہ نیچے اترتیں تو ان کو مارا کرتے۔ لیکن شریعت میں حکم ہے کہ (۔) (النساء:20)۔ نمازوں میں عورتوں کی اصلاح اور تقویٰ کے لئے دعا کرنی چاہئے۔ قصاب کی طرح برتاؤ نہ کریں‘‘۔ (فرمایا کہ قصائی کی طرح برتاؤ نہ کریں)‘‘ کیونکہ جب تک خدا نہ چاہے کچھ نہیں ہو سکتا‘‘۔
(ڈائری حضرت مسیح موعود یکم مارچ 1903ء)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ جو شخص اپنی اہلیہ اور اس کے اقارب سے (یعنی اس کی رشتہ داروں سے بھی) نرمی اور احسان کے ساتھ معاشرت نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں۔ (کشتی نوح)

پھر مرد کے فرائض میں سے بچوں کے حقوق بھی ہیں۔ حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ ابرار کو اللہ تعالیٰ نے ابرار اس لئے کہا ہے کہ انہوں نے اپنے والدین اور بچوں کے ساتھ حسن سلوک کیا۔ جس طرح تم پر تمہارے والد کا حق ہے اسی طرح تم پر تمہارے بچے کا حق ہے۔ (الادب المفرد للبخاری باب بر الاب لولدہ)

حضرت ابوہریرہؓ روایت بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا۔ اس کے ساتھ اس کا ایک چھوٹا بچہ تھا۔ وہ اسے اپنے ساتھ چمٹانے لگا۔ اس پر نبی کریم ﷺ نے فرمایا کیا تو اس پر رحم کرتا ہے؟ اس پر اس نے کہا جی حضور! تو حضورؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ تجھ پر اس سے بہت زیادہ رحم کرے گا جتنا تو اس پر کرتا ہے اور وہ خدا ارحم الراحمین ہے۔ (الادب المفرد للبخاری باب رحمۃ العیال)

پھر حضرت ایوبؓ اپنے والد اور اپنے دادا کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اچھی تربیت سے بڑھ کر کوئی بہترین تحفہ نہیں جو باپ اپنی اولاد کو دے سکتا ہو۔ (ترمذی ابواب البر والصلۃ باب فی ادب الولد)

تو اس زمانے میں اور خاص طور پر اس ماحول میں باپوں کی بہت بڑی ذمہ داری ہے۔ صرف اپنی باہر کی ذمہ داریاں نہ نبھائیں، گھروں کی بھی ذمہ داری ہے۔ اور اس کو سمجھیں کیونکہ ہر طرف سے معاشرہ اور بگاڑنے والا ماحول منہ کھولے کھڑا ہے۔
(روزنامہ الفضل 21 ستمبر 2004ء)

مکرم لئیق احمد مشتاق صاحب

رمضان میں جماعت سرینام کی خصوصی مساعی

سرینام (Suriname) دنیا کے سرسبزترین ملکوں میں سے ایک ہے جس کے کل رقبے کا 80 فیصد حصہ قدرتی جنگلات پر مشتمل ہے۔ نصف ملین آبادی والے اس ملک کی اکثریت دارالحکومت پاراماریبو (Paramaribo) اور اس کے مضافات میں آباد ہے، اور اس شہر کی موجودہ آبادی اڑھائی لاکھ کے قریب ہے۔ ملک میں اس وقت 14 مختلف ٹی وی چینلز کام کر رہے ہیں، جن میں سے بارہ پاراماریبو میں قائم ہیں اور دو چینل 250 کلو میٹر دور مغربی سرحد پر واقع شہر نکیری (Nickerie) میں ہیں۔

پاراماریبو میں قائم اکثر ٹی وی چینلز کی نشریات کا دائرہ شہر کے مضافات تک محدود ہے، گنتی کے چند کی نشریات نکیری تک دیکھی جا سکتی ہیں، ان میں سے ایک (RBN) ’’راپار براڈکاسٹنگ نیٹ ورک‘‘ ہے جس پر بفضل خدا جماعت کا ہفتہ وار پروگرام باقاعدگی سے نشر ہوتا ہے۔

مزید برآں 2001ء کے رمضان المبارک سے جماعت سرینام کو ان مقدس ایام میں روزانہ شام کے وقت 15 منٹ کا ایک ٹی وی پروگرام پیش کرنے کی توفیق مل رہی ہے۔ گزشتہ دس سالوں سے یہ پروگرامز ملک کے مشہور ٹی وی چینل رادیکا (Radika Ch.14) کے ذریعہ پیش کئے جا رہے ہیں۔ جس کی انتظامیہ باقی چینلز کے مقابل پر اِن پروگرامز کے لئے پچاس فیصد کم معاوضہ وصول کرتی ہے اور 2012ء میں اس چینل کی نشریات کا دائرہ بھی وسیع ہوا تھا۔

امسال خدا تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے ہمیں یہ موقعہ عطا فرمایا کہ ہم تین مختلف ٹی وی چینلز سے روزانہ ایک پروگرام پیش کر سکیں۔ وہ چینل جو گزشتہ سال ایک پروگرام کا خرچ 150 سرینامی ڈالر طلب کر رہا تھا امسال انہوں نے ہمیں 20 سرینامی ڈالر فی پروگرام کے حساب سے وقت دینے کی حامی بھری، اور جماعت کے ایک ممبر نے فوراً اس چینل کا مکمل خرچ دینے کی حامی بھری اور نقد ادائیگی بھی کر دی۔

Rasonic TV Ch 30 (راسونک ٹی وی) جو نکیری شہر میں واقع ہے اور اس کی نشریات کا دائرہ پاراماریبو تک وسیع ہے خدا تعالیٰ کے خاص فضل سے ان کی طرف سے یہ انتہائی خوش کن اطلاع موصول ہوئی کہ وہ پورا مہینہ ہمارے پروگرام بغیر معاوضہ کے نشر کریں گے۔ گزشتہ سال اس چینل نے بھی 150 سرینامی ڈالر فی پروگرام معاوضہ طلب کیا تھا۔

بفضل خدا ہمیں ان مقدس ایام میں (رادیکا ٹی وی چینل 14، تری شول ٹی وی چینل 20 اور راسونک ٹی وی چینل 30 سے 15، 15 منٹ کے کل 90 پروگرام پیش کرنے کی توفیق ملی۔

بڑی تعداد میں غیر از جماعت عوام نے ان پروگرامز کو دیکھا، پسند کیا، ان کے معیار کی تعریف کی اور انہیں معلوماتی اور مفید قرار دیا۔ متعدد لوگوں نے مشن ہاؤس فون کر کے اپنے ردعمل کا اظہار کیا اور جماعت کی اس کاوش کو سراہا۔

جماعت کی طرف سے چار مختلف مضامین آن لائن اخبارات کو بھجوائے گئے۔ یہ مضامین (Starnieuws) سٹار نیوز اور (GFC Nieuws) جی ایف سی نیوز میں شائع ہوئے۔ سٹار نیوز کے قارئین کی تعداد ایک لاکھ سے زائد ہے، اور یہ سرینام کا سب سے زیادہ پڑھا جانے والا اخبار ہے۔

ایک مضمون سٹار نیوز سے لے کر ایک اور اخبار (Surinamenieuws) ’’سرینام نیوز‘‘ نے اپنی ویب سائٹ پر شائع کیا اور یہی مضمون (gfcnieuws) سے لے کر ہالینڈ کے ایک اخبار (drimblenieuws) ’’ڈرمبل نیوز‘‘ نے اپنی ویب سائٹ پر شائع کیا۔ اس طرح خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ مضامین لاکھوں افراد تک پہنچے۔ ان اخبارات کے فیس بک پیج پر سینکڑوں افراد نے ان مضامین کو پسند کیا اور انہیں دلچسپ اور معلوماتی قرار دیا اور مثبت انداز سے ان پر تبصرہ کیا۔

عید سے قبل اشیاء خورونوش کے 20 پیکٹ غیر از جماعت مستحقین او رضرورتمند افراد جماعت میں تقسیم کئے گئے۔

مورخہ 16 جولائی کو اجتماعی وقار عمل کا اہتمام کیا گیا اور بیت الذکر اور آس پاس کی جگہوں کی صفائی کی گئی۔

مورخہ 17 جولائی 2015ء کو عید الفطر منائی گئی۔ نماز عید میں حاضری خدا تعالیٰ کے فضل سے 250 سے زائد تھی۔ متعدد غیر از جماعت افراد بھی نماز عید میں شامل ہوئے۔

امسال بھی عید کے دن تین صد افراد کے لئے کھانا تیار کیا گیا، جو گھروں پر تقسیم کیا گیا تھا، اور سب ممبران اپنے خرچ پر یہ اشیاء تیار کر کے لائے۔ جماعت کے تین ممبران نے مشروب کا تمام خرچ ادا کیا۔ نماز عید سے فراغت کے بعد خدام اور لجنہ کی ٹیموں نے تمام حاضرین کی خدمت میں پروقار طریق سے سویاں، کیک اور کھانا پیش کیا۔ کھانے کے بعد افراد جماعت بیت الذکر میں موجود رہے اور دن بارہ بجے نماز جمعہ ادا کی گئی۔

مورخہ 22 جولائی کو ایک سیاسی جماعت کی طرف سے عید ملن پروگرام کا اہتمام کیا گیا، جس میں کثیر تعداد میں لوگ شامل ہوئے، متعدد اراکین پارلیمنٹ اور حکومتی عہدیدار بھی اس بزم کا حصہ تھے۔ اس پروگرام میں مختلف تنظیموں کو عید کا پیغام دینے کے لئے پانچ منٹ کا وقت دیا گیا۔ محترم فرید جمن بخش صاحب نے جماعت کی نمائندگی میں یہ پیغام پڑھا۔ پروگرام کے اختتام کے فورا بعد کئی اراکین پارلیمنٹ جماعتی نمائندے کے پاس آئے اور ان کے پیغام کو سب سے بہترین قرار دیا۔ بعد میں انتظامیہ نے بھی انہی جذبات کا اظہار کیا کہ آپ نے مقررہ وقت کے اندر مختصر جامع اور خوبصورت پیغام پڑھ کر سنایا۔

قارئین الفضل کی خدمت میں جماعت سرینام کے نفوس واموال میں برکت کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم رانا منظور احمد صاحب

حضرت مسیح موعود اور تحقیق اُمّ الالسنہ

حضرت مصلح موعود کی خواہش اور حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر کی تحقیق

حضرت مصلح موعود نے اپنی کتاب ''دعوت الامیر'' میں حضرت مسیح موعود کی صداقت کے دلائل بیان کرتے ہوئے نویں دلیل **''علوم آسمانی کا انکشاف''** کی ذیل میں آپ کو معجزانہ فصاحت و بلاغت عطا ہونے اور ایک رات میں عربی زبان کا چالیس ہزار مادہ سکھایا جانے اور عربی زبان کے ام الالسنہ ہونے کا الہاماً علم دیئے جانے پر کتاب **''منن الرحمٰن''** کی تصنیف کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا ہے:

''اس فصاحت و بلاغت کے علاوہ جو آپ کو عطا ہوئی۔ ایک علم ظاہری آپ کو یہ عطا ہوا کہ آپ کو الہاماً عربی زبان کے اُمّ الالسنہ ہونے کا علم دیا گیا۔ یہ ایک عظیم الشان اور عجیب علم تھا۔ کیونکہ یورپ کے لوگ ام الالسنہ کے متعلق لمبی کوششوں کے بعد اس نتیجہ پر پہنچے تھے کہ سنسکرت یا پہلوی زبان ام الالسنہ ہے اور بعض لوگ ان دونوں زبانوں کو بھی اس زبان کی جو سب سے پہلی زبان تھی شاخ قرار دیتے تھے اور خیال کرتے تھے کہ ابتدائی زبان دنیا سے مٹ گئی ہے۔ یہ تو یورپ کے لوگوں کا حال تھا۔ عرب جن کی زبان عربی ہے وہ بھی اس فضیلت کے قائل نہ تھے بلکہ یورپ کی تعلیم کے اثر سے اُمّ الالسنہ کو دوسرے ممالک کی زبانوں میں تلاش کر رہے تھے۔ ان حالات میں آپ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ علم دیا جانا کہ اصل میں عربی زبان ہی اُمّ الالسنہ ہے ایک قابل حیرت انکشاف تھا مگر قرآن کریم پر تدبّر کرنے سے معلوم ہوا کہ یہ انکشاف قرآن کریم کی تعلیم کے بالکل مطابق تھا کیونکہ اللہ تعالیٰ کا وہ کلام جو ساری دنیا کی طرف نازل ہونا تھا اسی زبان میں نازل ہونا چاہئے تھا جو سب سے ابتدائی زبان ہونے کے لحاظ سے ساری دنیا کی زبان ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ **وما ارسلنا مِن رسولِ** ...... ہم کوئی رسول نہیں بھیجتے مگر اسی زبان میں اس پر کتاب نازل کرتے ہیں جو ان لوگوں کی زبان ہوتی ہے جن کی طرف وہ مبعوث ہوا ہو۔ پس رسول کریم ﷺ جو ساری دنیا کی طرف مبعوث ہوئے تو آپ ﷺ کی طرف اسی زبان میں کلام نازل ہونا چاہئے تھا جو بوجہ اُمّ الالسنہ ہونے کے ساری دنیا کی زبان کہلا سکے اور چونکہ آپ پر عربی زبان میں کلام نازل ہوا ہے اس لئے عربی زبان ہی اُمّ الالسنہ ہے''۔

(دعوۃ الامیر ص 505)

کتاب کی تصنیف کا عزم

''آپ نے اس انکشاف کے ثبوت میں اللہ تعالیٰ سے علم پا کر ایسے اصول مدون کئے جن سے روز روشن کی طرح ثابت کر دیا کہ فی الواقع عربی زبان ہی ام الالسنہ اور الہامی زبان ہے اور باقی کوئی زبان ام الالسنہ کہلانے کی مستحق نہیں۔ آپ نے اس تحقیق کے متعلق ایک کتاب بھی لکھنی چاہی جو افسوس کہ نامکمل رہ گئی مگر اصل الاصول آپ نے اس میں بیان کر دیئے جن کو پھیلا کر اس امر کو دنیا کے ذہن نشین کیا جا سکتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے چاہا تو میرا منشاء ہے کہ ان اصول کے ماتحت جو آپ نے تجویز کئے ہیں اور اس علم کے مطابق جو آپ نے اس کتاب میں مخفی رکھا ہے ایک کتاب تصنیف کروں جس میں بوضاحت آپ کے بیان کردہ دعوے کو ثابت کروں اور اہل یورپ کے تیار کردہ علم اللسان سے جو اس دعوے کی تائید ہوتی ہے وہ بھی بیان کروں اور جہاں اہل یورپ نے ٹھوکر کھائی ہے اس کو بھی کھول دوں۔ **وما التوفیق الا مِن اللہ**۔ یہ تحقیق عربی زبان کے مطابق ایک ایسی بے نظیر تحقیق ہے کہ دنیا کے نقطہ نظر کو (دین حق) کے مطابق بالکل بدل دے گی اور (دین حق) کو بڑی شوکت اس سے حاصل ہوگی۔'' (دعوت الامیر ص 506)

اس تحریر میں بیان شدہ نکات کا تذکرہ

1۔ یورپ کے ماہرین لسانیات نے لمبی کوششوں کے نتیجے میں سنسکرت یا پہلوی زبان کو ام الالسنہ قرار دیا تھا۔

2۔ ان میں سے بعض ان دونوں زبانوں کو سب سے پہلی زبان کی شاخ قرار دیتے تھے جو ان کے نزدیک دنیا سے مٹ گئی ہے۔

3۔ قرآن کریم پر تدبر کرنے سے معلوم ہوا کہ یہ انکشاف قرآن کریم کی تعلیم کے بالکل مطابق ہے۔

4۔ مسیح موعود نے اللہ تعالیٰ سے علم پا کر ایسے اصول مدون فرمائے جن سے روز روشن کی طرح ثابت کر دیا کہ فی الواقع عربی زبان ہی ام الالسنہ اور الہامی زبان ہے۔

5۔ آپ نے منن الرحمٰن میں ایسے اصول بیان فرما دیئے جن کو پھیلا کر دنیا پر ثابت کیا جا سکتا ہے کہ عربی ہی سب زبانوں کی ماں ہے۔

6۔ آپ کے تجویز فرمودہ اصول کے ماتحت اور ''اس علم کے مطابق جو آپ نے اس کتاب میں مخفی رکھا ہے'' حضرت مصلح موعود نے ایک کتاب تصنیف کرنے کا عزم فرمایا۔ جس میں بوضاحت آپ کے بیان کردہ دعویٰ کو ثابت کیا جائے۔

7۔ یورپین ماہرین لسانیات (Philologists) کے تیار کردہ علم اللسان سے جو اس دعویٰ کی تصدیق ہوتی ہے۔ وہ بھی بیان کریں۔

8۔ جہاں جہاں ان ماہرین نے ٹھوکر کھائی ہے۔ اس کو بھی کھول دیں۔

نوٹ: الف۔ شق نمبر 7 اور 8 سے ظاہر ہے کہ آپ کا مطالعہ اور علم ان ماہرین لسانیات کی اس سائنس (فلالوجی) کی کتب پر جو ہزار ہا صفحات پر پھیلی ہوئی ہیں کس جامعیت سے محیط ہے۔

ب۔ یہ ماہرین السنہ جن کو اس علم میں سند کا درجہ حاصل ہے۔ یورپ کی مشہور یونیورسٹیوں کے پروفیسر اور سربراہ ہیں جن کی تعداد 20 کے قریب ہے انہوں نے اس فن پر بڑی بڑی ضخیم کتابیں تصنیف کی ہیں۔

یورپ کے ماہرین السنہ کی کاوشوں کا ذکر

حضرت مسیح موعود نے کتاب منن الرحمٰن کی اہمیت کے بارہ میں ایک اشتہار دیا جس میں تحریر فرمایا:

i۔ اگرچہ بہت سے لوگوں نے ان باتوں کی تحقیقات میں اپنی عمریں گزاری ہیں اور بہت کوشش کی ہے جو اس بات کا پتہ لگاویں کہ جو ام الالسنہ کون سی زبان ہے...... مگر...... کامیاب نہ ہو سکے۔

ii۔ ہم ...... ہر ایک لغت کے ماہروں کی کتابوں کو سن کر اور خوب عمیق نظر ڈال کر اس نتیجہ تک پہنچے ہیں۔

iii۔ اور انگریز محققوں کی کتابوں کو بھی بخوبی غور سے سن لیا۔ اور ان باتوں کو مباحثات میں ڈال کر بخوبی صاف کر لیا۔'' (ضیاء الحق ص 72)

iv۔ ان یورپین ماہرین السنہ میں سے ایک مسلمہ عظمت کے حامل فلالوجسٹ میکس مُلر (Max Muller) کا حضور نے ان الفاظ میں ذکر فرمایا ہے۔

''اس جگہ ہم میکس ملر کے بعض شبہات اور وساوس کو بھی دور کرنا قرین مصلحت سمجھتے ہیں۔ جو اس نے اپنی کتاب لیکچر جلد اول علم اللسان کی بحث کے نیچے لکھے ہیں۔'' (منن الرحمٰن ص 35)

تحقیق ام الالسنہ کی تاثیرات

حضرت مصلح موعودؑ دعوت الامیرؑ کے مذکورہ بالا اقتباس کے آخر پر فرماتے ہیں:۔

الف۔ عربی زبان کے متعلق یہ ایک ایسی بے نظیر تحقیق ہے کہ دنیا کے نقطہ نظر کو (دین) کے مطابق بالکل بدل دے گی اور (دین) کو بہت بڑی شوکت اس سے حاصل ہوگی۔

ب۔ مسیح موعود نے اس الہامی انکشاف کے نتیجہ میں شروع کی جانے والی تحقیق کو روحانی جنگ کا نام دیا اور فرمایا:

''جس میں عنقریب (دین حق) کی طرف سے فتح کے نقارے بجیں گے۔'' (منن الرحمٰن ص 18)

ج۔ ''عنقریب یہ کتاب (منن الرحمٰن) دیار و امصار میں اشاعت پذیر ہو جائے گی۔ پس اس روز منکروں کے منہ سیاہ ہو جائیں گے۔''

(انجام آتھم ص 252,251)

حضرت مصلح موعود نے کتاب ''دعوت الامیر'' 1926ء میں تصنیف فرمائی۔ جس کا بصیرت افروز اقتباس سطور مندرجہ بالا میں پیش کیا گیا ہے۔ اس تحریر کی سطر سطر شاہد ناطق ہے کہ کس تفصیل اور نظر عمیق سے آپ کا مطالعہ اس فن (فلالوجی) کی کتابوں کے جملہ پہلوؤں پر محیط تھا جو علم اللسان کی تحقیق کو ثابت کرنے اور اس کی صداقت کو دنیا کے ذہن نشین کرنے کے لئے درکار تھا اور کس وضاحت سے امر مطلوب کے طریق عمل کا ''بلیو پرنٹ'' آپ کے سامنے تھا۔ جس سے آپ کے ''علوم ظاہری اور باطنی سے پُر کئے جانے'' کا شاندار نظارہ علم الالسنہ (فلالوجی) کے بارہ میں بھی سامنے آتا ہے۔

حضرت مصلح موعود نے اس دعویٰ کے ثبوت میں جس کتاب کی تصنیف کا عزم فرمایا تھا وہ بوجہ دیگر اہم ترین امور مہمّہ دینیہ کی مصروفیات کے عمل میں نہ آسکا اور اس پر عمل درآمد کی سعادت حضرت شیخ محمد احمد مظہر صاحب کے حصہ میں آئی۔

حضرت شیخ محمد احمد مظہر اور تحقیق ام الالسنہ

حضرت مسیح موعود کے الہامی انکشاف کی صداقت کو روز روشن کی طرح واضح کرنے کے لئے اسی قادر مطلق ہستی نے مسیح موعود کے ایک قدیمی رفیق حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی کے فرزند ارجمند اور سلسلہ کے ایک دیرینہ خادم حضرت شیخ محمد احمد مظہر صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع فیصل آباد کو اس کارنامہ کی سرانجام دہی کی توفیق عطا فرمائی اور آپ کی توجہ اس مہتم بالشان امر کی تکمیل کی طرف پھیر دی۔

چنانچہ آپ اپنے منظوم فارسی کلام ''درد و درماں'' کے عرض حال میں فرماتے ہیں کہ 1947ء کے بعد ...... اُمّ الالسنہ ایسے وسیع مضمون کی تحقیق میں خاکسار منہمک ہو گیا۔ جیسا کہ ''الفرقان ربوہ میں مندرجہ مضامین سے ظاہر ہے۔......''

پس اللہ تعالیٰ نے آپ کو منن الرحمٰن پر گہرے غور و فکر کی توفیق عطا فرمائی۔ اور حضرت مصلح موعود کی مندرجہ بالا تحریر میں موجود تحقیق کے جملہ پہلوؤں کو

عملی جامہ پہنانے کی سعادت عنایت فرمائی۔ فرمایا:

The humble writer drank deep at the fountain of Minan al Rehman.It was his guiding star in this research.

ام الالسنہ کی تحقیق کی مسلّمہ سائنسی بنیادیں

آپ نے منن الرحمٰن میں بیان شدہ اصول وضوابط سے رہنمائی حاصل کرتے ہوئے اور خدا تعالیٰ کی عنایت و توفیق سے، باوجود اپنی اہم قانونی اور جماعتی مصروفیات کے اس تحقیق میں دن رات ایک کردیا۔ آپ نے بیس سے زائد مستند مغربی ماہرین لسانیات کی ضخیم کتابوں کا نہایت باریک بینی سے مطالعہ کر کے ان کی تحقیقات کا ماحصل اخذ کیا۔ جنہوں نے اپنی عمریں صرف کر کے اور موازنہ السنہ کے ذریعہ زبانوں کے تغیر وتبدل کے قواعد وضوابط پر مشتمل مکمل علم اللسان تیار کیا تھا۔ حضرت شیخ صاحب کو اللہ تعالیٰ نے دوسری زبانوں کے الفاظ کو عربی مادوں تک واپس لانے کیلئے صوتی تغیرات کے متعلق 10 قاعدے کلیّے سمجھادئے۔

فرمایا: ''زبانیں عربی سے نکلیں، بگڑیں اور مسخ ہوئیں۔ لیکن یہ بگاڑ مشیت الٰہی کے ماتحت معین اور مقررہ اصول کے مطابق ہوا ہے۔ اور یہ مقررہ اصول منن الرحمٰن میں منضبط ہیں۔ علاوہ ازیں علم اللسان کی روشنی میں بھی مسلّمہ ہیں اور دائم وقائم ہیں... یہ تغیر وتبدل ایسے معین اور حسابی اصول پر ہوا ہے کہ ہر زبان کے روٹ اپنے سہ حرفی (عربی) روٹ کی طرف لوٹائے جا سکتے ہیں اس لئے کوئی بالغ نظر فلالوجسٹ ان کا انکار نہیں کرسکتا۔ خاکسار نے اپنی کتابوں میں ان اصولوں کو ترتیب دیا ہے۔''

(مضامین مظہر، صفحہ 142)

حضرت شیخ صاحب کی عظیم الشان کامیابی 51 زبانوں کی ڈکشنریوں کے تقریباً ایک لاکھ پندرہ ہزار الفاظ کا حل ہے۔ چنانچہ آپ نے عربی زبان کو حتمی اور حسابی صداقت کے طور پر ام الالسنہ ثابت کر دیا۔ 1971ء میں آپ فرماتے ہیں:

منن الرحمٰن کی روشنی میں گزشتہ 23 سال کی شبانہ روز محنت سے بہ توفیق الٰہی خاکسار نے...44 زبانوں کا عربی الاصل ہونا بپایۂ تکمیل پہنچایا ہے۔ یہ سرمایہ تقریباً ایک لاکھ الفاظ پر مشتمل ہے۔

(مضامین مظہر، صفحہ 144)

1992ء تک آپ دنیا کی 51 زبانوں کی ڈکشنریوں کے الفاظ کو واپس عربی مادوں تک پہنچا چکے تھے۔ جن کے الفاظ کی مجموعی تعداد 1,15,000 تک پہنچتی ہے۔ الغرض حضرت شیخ صاحب کو اللہ تعالیٰ نے حضرت مصلح موعود کے عزم کو ہر پہلو سے پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ آپ کے بیان فرمودہ ایک ایک نکتہ کو عملی جامہ پہنا دیا۔ اہل یورپ کے تیار کردہ علم اللسان سے حضرت مسیح موعود کے دعویٰ کی صداقت ثابت کردی۔ نیز جہاں جہاں انہوں نے ٹھوکر کھائی تھی اس کو بھی کھول دیا۔

حضرت مسیح موعود کے الہامی انکشاف کی تائید وتصدیق میں عربی زبان کو تمام زبانوں کی ماں اور دنیا کی سب سے پہلی زبان ہونے کے ناقابل تردید ثبوت مہیا کر کے لسانیات کی دنیا میں ایک تہلکہ برپا کردیا اور عالمی ماہرین لسانیات میں بلند ترین مقام حاصل کرلیا۔

بین الاقوامی داد وتحسین

آپ کے اس کارنامہ کا ملکی پریس اور علمی ادبی حلقوں اور ملکی اور غیر ملکی دانشوروں نے داد وتحسین سے خیر مقدم کیا۔ جس کا ذکر خاکسار کے مضمون بعنوان ''حضرت مسیح موعود کا معرکۃ الآرا انکشاف'' میں روزنامہ الفضل مورخہ 5 اور 7 مئی 2014ء کی اشاعتوں میں کیا جاچکا ہے۔

آپ کی اس تحقیق کی قدردانی اور اعتراف کے طور پر انٹرنیشنل بائیوگرافیکل سنٹر کیمبرج انگلستان نے آپ کو ''انٹرنیشنل مین آف دی ائیر 92-1993'' قرار دیا۔

ماہرین السنہ کی ضرورت

شیخ صاحب کی تحقیق کو آگے بڑھانے کے اہم مرحلہ کو سرانجام دینے کے لئے ایسے علماء درکار ہیں جو حضرت شیخ صاحب کی کتابوں کا جو انہوں نے باقاعدہ سائنٹفک طور پر تصنیف کی ہیں اور انٹرنیٹ پر انگلش سیکشن میں ''منن الرحمٰن'' کی ذیل میں موجود ہیں۔ تدریسی طور پر مطالعہ کر کے علم اللسان میں تخصّص حاصل کریں۔ دو کتابوں کا مطالعہ اس علم کے سیر حاصل احاطہ کے لئے کافی ہوسکتا ہے۔

1. Arabic The Source of All the Languages

2. English Traced to Arabic

اور پھر دنیا بھر کی یونیورسٹیوں اور دانشگاہوں کے ماہرین لسانیات پر اپنا تفوق اور برتری قائم کر کے دنیا کی سب زبانوں کو عربی کی شاخیں ثابت کریں۔

اس تحقیق کے ذریعہ ''(دین) کی فتح اور بہت بڑی شان وشوکت'' کی پیش گوئیاں یقیناً پوری ہوں گی۔

تخصّص اور مہارت کی مطلوبہ کیفیت کو حاصل کرنے کے لئے اور اس عظیم الشان کام کو آگے بڑھانے کے لئے اور اپنے برگزیدگان کے ذریعہ دی جانے والی بشارتوں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے اللہ تعالیٰ اس سلسلہ کو ضرور ایسے ذہین اور فطین علماء میسر فرمائے گا، جو حضرت شیخ صاحب کی تحقیق کو آگے بڑھانے والے اور دنیا کی مزید زبانوں کو واپس عربی روٹس تک پہنچانے والے ہوں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اس مہارت اور اس علم وعرفان کے حصول کا ذریعہ بھی اللہ تعالیٰ نے سورۃ نازعات کی پہلی پانچ آیات میں بیان فرما دیا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل ان آیات کریمہ کی تشریح میں فرماتے ہیں:

دینی اور دنیوی امور کو انتہائے کمال تک پہنچانے کیلئے پانچ مراحل

''دینی امور ہوں یا دنیوی، ان کے انتہائے کمال تک پہنچنے کے لئے یہ پانچ مرحلے طے کرنے پڑتے ہیں۔

اول: کام سے ہٹانے والی چیزوں سے الگ ہوکر انسان اپنے کام میں محو ہوجائے۔

دوم: پورے نشاط اور خوشی سے اپنے کام کو کرے۔

سوم: اپنے کام میں اس طرح مشق کرے جس طرح پیراک پانی میں تیرتا ہے۔ اور اس کو کوئی رکاوٹ نہیں ہوتی۔

چہارم: اپنی جماعت اور ہم عمر لوگوں سے آگے بڑھنے کی کوشش کرے۔

پنجم: اپنے کام میں ایسا کمال حاصل کرے کہ خود اس میں موجد ہوجائے ...... آخری درجہ کمال یہ ہوتا ہے کہ موجدِ فن ومدبّر وافسر اعلیٰ بن جاتے ہیں۔

(حقائق الفرقان، جلد چہارم، صفحہ 318)

نوٹ: (i) ضمناً عرض ہے کہ حضرت شیخ صاحب نے اللہ تعالیٰ کی عطا فرمودہ توفیق سے یہ پانچوں مرحلے طے فرمائے۔ ایک روز ان آیات کریمہ کے حوالہ سے خاکسار کو فرمایا کہ میری کیفیت اب وَالنّٰشِطٰتِ نَشْطاً کی ہے۔ (مراد یہ تھی کہ کچہری کی قانونی اور دیگر اہم جماعتی مصروفیات سے خواہ کتنی بھی کوفت، تھکاوٹ ہو) اُمّ الالسنہ کے کام میں مجھے نشاط خاطر میسّر آتی ہے۔ تھکاوٹ وغیرہ سب دُور ہوجاتی ہے۔

(ii) ایک روز فرمایا کہ ایک مرحلہ پر تحقیق کا کام رک گیا۔ اور پیش رفت نہ ہونے کی وجہ سے بہت پریشانی لاحق تھی کہ اللہ تعالیٰ نے القاء فرمایا:

ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰہِ ...... ساتھ ہی فرمایا کہ اس کا کسی سے ذکر نہ کرنا۔ چنانچہ خاکسار نے آپ کے حین حیات کسی سے ذکر نہیں کیا۔

فرمایا: اس القاء کے بعد رکاوٹ دُور ہوگئی اور تحقیق بڑی سرعت سے آگے بڑھنے لگی۔ پھر تو یہ کیفیت تھی کہ مربیان ومشنری صاحبان بیرونی دنیا سے کسی زبان کی ڈکشنری آپ کو بھجواتے تو بہت خوش ہوتے اور دو تین دن کے غور کے بعد ہی اس زبان کے انداز و اسرار بھانپ لیتے کہ کیا کیا تبدیلیاں واقع ہوئی ہیں۔ اور کن کن فارمولوں کے تحت اس کے الفاظ واپس عربی مادوں تک بحال ہوں گے۔ ان ڈکشنریوں کے بارہ میں فرمایا: دنیا کی مختلف زبانوں کی لغتیں بالعموم عیسائی مشنریوں نے اپنی غرض کے لئے بنائیں مگر اللہ تعالیٰ کی حکمت دیکھئے کہ وہ سب ہمارے لئے مسخر کی گئیں۔

عیسائی مشنریوں نے ان ملکوں میں جا کر ان کی زبانیں سیکھیں پھر رومن انگلش میں ڈکشنریاں تیار کیں۔ چنانچہ کسی روٹ کا تلفظ اور اس کے معانی معلوم ہونے پر واپسی کا عمل شروع ہوتا ہے اور سہ حرفی عربی مادہ نے جن جن تغیرات میں سے ہوکر یہ تلفظ اختیار کیا ہوتا ہے کمی کو پورا کر کے اور بیشی کو خارج کر کے عربی مادہ واپس صاف اور شفاف ہو کر بحال ہوجاتا ہے۔

(مضامین مظہر، صفحہ 147)

آئندہ محققین کی رہنمائی کیلئے دو رہنما اصول

حضرت مسیح موعود نے منن الرحمٰن میں ایسے حقائق اور اصول درج فرمائے ہیں۔ جن سے آئندہ محققین رہنمائی حاصل کر کے تحقیق کو آگے بڑھا سکتے ہیں۔ ان میں سے دو یہ ہیں۔

1۔ لَیْسَ لَفْظٌ عِنْدَھُمْ اِلَّا مِنْ ھٰذِہِ اللَّھْجَۃِ یعنی غیر زبانوں میں بجز اس زبان کے ایک لفظ بھی نہیں۔ (منن الرحمٰن)

حضرت شیخ صاحب فرماتے ہیں، یہ ایک ایسا عالمگیر اصول ہے جو ایک محقق کیلئے ہر زمانے میں مشعل ہدایت رہے گا۔ اور اس کے سمندِ (گھوڑا) تحقیق کی رفتار کو تیز تر کرتا رہے گا۔

(مضامین مظہر، صفحہ 142)

2۔ وَکُلَّمَا یُرَدُّ لَفْظٌ اِلٰی مُنْتَھٰی مَقَامِ الرَّدِّ ......۔ (منن الرحمٰن)

ترجمہ: اور جب کوئی محقق کسی لفظ کے اصل کی تلاش کرتے کرتے محنت اور کوشش کے انتہائی درجہ تک پہنچ جائے گا۔ تو دیکھے گا کہ وہ لفظ عربی کا مسخ شدہ ہے۔ گویا وہ ایک بکری ہے جس کی کھال اتاری گئی ہے۔ (مضامین مظہر، صفحہ 148)

اب یہ ناگزیر ضرورت اس امر کی متقاضی ہے کہ اس تحقیق اور تدقیق کے لئے مطلوب استغراق اور انہماک کے حصول کے لئے اور مذکورہ بالا پانچوں مرحلوں کو کامیابی سے طے کرنے کے لئے کوئی زبردست محرک موجود ہو۔ جس سے اس میدان میں قدم رکھنے والے جواں ہمت اصحاب کو وہ عزم اور ہمت اور جوش اور شوق اور استقلال حاصل ہو جس سے اس محنت اور جانفشانی میں نشاطِ خاطر میسر آئے۔

سو آپ نے اس تحقیق میں حصہ لینے والوں کو آسمانی بشارتوں اور برکات اور بڑے ثواب کی خوشخبری دی ہے اور اظہار خوشنودی اور بیش بہا مستجاب دعاؤں سے نوازا ہے۔ اور گہرا شکریہ ادا کیا ہے۔ آپ کی اس تحریر کو غور سے پڑھنے والے کے دل میں یہ خواہش ضرور پیدا ہوگی کہ بشرطِ استعداد اس تحقیق میں حصہ لے کر ان خوش قسمت اصحاب میں شمولیت کی سعادت پائے۔

خدمت کرنے والوں کیلئے حضرت مسیح موعود کی دعائیں

حضور فرماتے ہیں:

اور ہم اس جگہ اپنے ان دوستوں کا شکر ادا

کرنے سے رہ نہیں سکتے جنہوں نے ہمارے اس کام میں زبانوں کا اشتراک ثابت کرنے کے لئے مدد دی ہے ہم نہایت خوشی سے اس بات کو ظاہر کرتے ہیں کہ ہمارے مخلص دوستوں نے اشتراک السنہ ثابت کرنے کیلئے وہ جاں فشانی کی ہے جو یقیناً اس وقت تک اس صفحہ دنیا میں یادگار رہے گی جب تک کہ یہ دنیا آباد رہے۔ ان مردانِ خدا نے بڑی بہادری سے اپنے عزیز وقتوں کو ہمیں دیا ہے اور دن رات بڑی محنت اور عرق ریزی اٹھا کر اس عظیم الشان کام کو انجام دے دیا ہے۔ میں جانتا ہوں کہ ان کو جناب الٰہی میں بڑا ہی ثواب ہوگا کیونکہ وہ ایک ایسے جنگ میں شریک ہوئے جس میں عنقریب (دینِ حق) کی طرف سے فتح کے نقارے بجیں گے۔ پس ہر ایک ان میں سے الٰہی تمغہ پانے کا مستحق ہے۔ میں اس کیفیت کو بیان نہیں کر سکتا کہ وہ کیونکر ہر ایک جلسہ میں اشتراک نکالنے کیلئے اندر ہی اندر صدہا کوس نکل جاتے تھے اور پھر کیونکر کامیابی کے ساتھ واپس آکر کسی لفظ مشترک کا تحفہ پیش کرتے تھے یہاں تک کہ اسی طرح دنیا کی زبانیں ہمارے پاس جمع ہو گئیں میں کبھی اس کو فراموش نہیں کروں گا کہ اس عظیم الشان کام میں ہمارے مخلص دوستوں نے وہ مدد دی جو میرے پاس وہ الفاظ نہیں جن کے ذریعہ سے میں اس کا اندازہ بیان کر سکوں اور میں دعا کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ یہ ان کی محنتیں قبول فرماوے اور ان کو اپنے لئے قبول کر لیوے اور گندی زیست سے ہمیشہ دور اور محفوظ رکھے اور اپنا انس اور شوق بخشے اور ان کے ساتھ ہو۔ آمین ثم آمین۔" (منن الرحمٰن ص 143)

عظیم خدمت کا اعزاز

9 اصحاب پر مشتمل یہ ابتدائی ٹیم تھی۔ جس کو مسیح موعود نے مختلف زبانوں سے مشترک الفاظ نکالنے کے لئے مقرر فرمایا۔ یہ اس تحقیق کی ابتدا تھی۔ جسے مکمل کرنے اور سائنسی بنیادوں پر استوار کرنے کی توفیق حضرت شیخ محمد احمد مظہر صاحب کو میسر آئی اور اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے آپ کو 9 کی ٹیم کو 10 بنانے کا شرف عطا فرمایا۔ آپ نے ایک مثال کے طور پر 29 زبانوں کے 159 الفاظ کا اشتراک بیان کیا ہے۔

(To run) جو سب دوڑنے کا معنی اور مفہوم رکھتے ہیں۔ آپ نے ان سب کے الگ الگ عربی سہ حرفی مادے (روٹ) نکالے ہیں۔

(Eng. Traced to Arabic Page 46-48)

اور اللہ کرے کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کو حضرت شیخ محمد احمد مظہر صاحب کے قائم مقام ماہرین لسانیات میسر آئیں جو خلافت کے بابرکت سایہ کے نیچے اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی دعاؤں سے فیضیاب ہوتے ہوئے اس آسمانی انکشاف کے اغراض و مقاصد کو ہر جہت سے پورا کرنے والے ہوں۔ آمین

✿✿✿✿✿✿

مکرم انوار الحق صاحب

میرے والد مکرم ملک ضیاء الحق صاحب آف دوالمیال

خاکسار کے والد مکرم ملک ضیاء الحق صاحب کی پرورش بڑے ناز و نعم سے ہوئی والدین اور خاندان میں بڑے لاڈلے تھے۔ بارڈر پولیس میں بھرتی ہو گئے تو ان کے والد مکرم بہاؤالحق صاحب بیمار رہنے لگے جس کی وجہ سے نام کٹوا کر آ گئے۔

احمدیت سے شروع ہی سے حد درجہ لگاؤ تھا۔ جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی طرف سے تحریک درویشِ قادیان کی گئی۔ تو والد صاحب نے فوراً اس تحریک پر لبیک کہا۔ اس وقت آپ کی عمر 22 سال تھی اور شادی شدہ تھے۔ ان کا ایک بیٹا خاکسار انوار الحق 6 ماہ کا تھا۔ والد صاحب کے بیان کے مطابق ابتدائی تین ماہ انتہائی تکلیف دہ تھے۔ انڈین آرمی مختلف قسم کی جسمانی اور ذہنی اذیت دیتی رہیں یہاں تک اذیت ناک ٹارچر کیا جاتا ہم سمجھتے تھے کہ شاید آج ہمارا آخری دن ہے رفتہ رفتہ حالات میں بہتری آتی گئی ڈیوٹیز کے علاوہ عبادات میں لطف و سرور کے مزے دوبالا ہو گئے۔

آپ کو جوانی میں اس قدر عبادت کا شغف تھا کہ قرآن مجید تین روز میں ختم کر لیتے تھے لمبی فرض نمازوں کے علاوہ تہجد میں بھی باقاعدگی تھی جماعتی کتب کا مطالعہ کثرت سے کرتے تھے رفقاء احمد کی جلد نمبر 1 اور جلد نمبر 2 کے پیش لفظ میں آپ کا ذکر ہے کہ آپ مکرم صلاح الدین صاحب کو حوالے تلاش کرنے میں مدد دیا کرتے تھے۔ گو آپ کی تعلیم معمولی تھی لیکن اردو پڑھنے اور لکھنے میں کافی مہارت رکھتے تھے اور اس کی وجہ آپ کا سلسلہ اور حضرت مسیح موعود کی کتابوں کا مطالعہ تھا۔ آپ جسمانی طور پر کافی مضبوط بلکہ شہ زور تھے۔ سکھوں کے ساتھ کبڈی اور موگیری (منگلی) پھیرنے کے اکثر مقابلے ہوتے تھے جن میں اکثر آپ کامیاب رہتے۔

تقریباً ساڑھے سات سال کے بعد قادیان سے واپسی پر آپ کی زندگی کا نیا دور شروع ہوا۔ گو میری عمر اس وقت 8 سال تھی۔

آپ کو اللہ پر مکمل یقین تھا اور دعاؤں پر بھی۔ بظاہر آپ نے گھر کے ساز و سامان برتن بستر وغیرہ لنگر حضرت مسیح موعود میں دے دیئے بھائی کے ساتھ زمین کی تقسیم بہت احسن رنگ میں کی اور اس کے بعد جو زمین اپنے پاس تھی وہ بھی اپنے بھائی کے ہاتھ احسن طریقے سے اللہ پر توکل رکھتے ہوئے بیچ دی۔ زمین بیچ کر اپنے چندے ادا کئے تاکہ کل اللہ کا قرض دار نہ رہوں۔ اور آپ مجھے کہتے تھے کہ انوار بیٹے میرے اللہ تعالیٰ کے ساتھ سودے ہیں یہ میں آپ کے لئے وہ بیج بو رہا ہوں جس کی انشاء اللہ تم فصل کاٹو گے اور فیملی میں عمومی تاثر تھا کہ درویش صاحب نے بچوں کے لئے کچھ نہیں چھوڑا۔ جبکہ اس کے بھائی صوفی نور الحق نے بچوں کے لئے بہت کچھ بنا لیا ہے لیکن آپ کو اپنے اللہ پر توکل کامل تھا کہ وہی سب کا رازق ہے۔

والد صاحب کو دنیاوی رسم و رواج سے سخت نفرت تھی اور حضرت مسیح موعود کی تعلیمات سے پیار تھا اور کسی رسم و رواج میں شامل نہیں ہوتے تھے خواہ وہ ان کا قریبی رشتہ دار یا دوست ہی کیوں نہ ہو۔ غرباء اور مساکین سے دوستی تھی ان کے کام آیا کرتے تھے خدمت خلق آپ کی نس نس میں بسی تھی اور خدمت خلق کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتے تھے۔

آپ کی ایک صفت مہمان نوازی کی بھی تھی آپ اپنے مہمان کی حد درجہ خدمت کرتے تھے۔ ایک دفعہ خانہ بدوشوں کو گھر لے آئے ان کی خوب خاطر مدارت کی اور ان کو رات بسر کرنے کے لئے بستر وغیرہ بھی دیئے۔ حیوانات کا بھی بہت خیال رکھتے تھے اور حیوانات پر رحم کا یہ عالم تھا کہ گاؤں والے جب کبھی کتوں کو جنگلی درندوں سے لڑاتے اور وہ درندے جب زخمی اور لہولہان ہو جاتے تھے اور جنگلوں میں کراہ رہے ہوتے تو ان درندوں کے پاس جا کر جنگلوں میں زخموں پر مرہم لگاتے اور انہیں پانی پلاتے۔

ان کی وفات پر تعزیت پر آئے ہوئے ایک غیر از جماعت نے بتایا کہ بازار میں ایک کتیا مرگئی تو اس کے پلوں (بچوں) کو درویش صاحب صبح و شام دودھ پلایا کرتے تھے۔

والد صاحب کی خاص بات آپ کی سچائی کا معیار بہت اعلیٰ تھا جس کے اپنے اور غیر از جماعت بھی قائل تھے۔ آپ کے بھائی کے ساتھ ایک غیر از جماعت کا مقدمہ چل رہا تھا۔ کافی گواہوں سے ان کی تسلی نہ ہوئی مخالف فریق نے عدالت میں کہا کہ اگر درویش صاحب گواہی دے دیں تو ہم مقدمے سے دستبردار ہو جائیں گے۔ انہیں یقین تھا کہ درویش صاحب غلط بیانی سے کام نہیں لیں گے۔ اور ہمیشہ سچ بولیں گے۔ تقریباً سارے گاؤں میں آپ کی صاف گوئی اور سچائی کا شہرہ تھا۔

عموماً خاندان میں یہ تاثر تھا کہ درویش نے اپنی اولاد کے لئے کچھ نہیں چھوڑا۔ لیکن آپ نے ہمارے لئے بہت کچھ چھوڑا سب سے بڑی نعمت احمدیت کی ہمیں ان سے ملی ہے۔ آج درویش صاحب کی اولاد احمدیت کے نور سے منور اور بیشمار اللہ تعالیٰ کے افضال ان پر ہیں ایک بیٹا نصیر الحق نیویارک امریکہ میں اور دوسرا بیٹا بقاء الحق لندن میں خوش و خرم احمدیت کی دل میں لگن لئے ہوئے زندگی گزار رہے ہیں خاکسار (انوار الحق) بھی لاہور میں اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے سائے تلے دلی تسکین لئے شکر گزار ہے۔ احمدیہ دارالذکر کے 28 مئی کے واقعہ والے دن بھی خاکسار احمدیہ دارالذکر میں تھا اور زخمی ہوا تھا اور دل میں کوئی خوف نہیں موت کا۔ کیونکہ میری تربیت ایک درویش نے کی تھی۔ یقیناً والدین کی نیکیاں پھل لاتی ہیں۔

1980ء میں والد صاحب بھائی کے پاس جرمنی چلے گئے۔ وہاں کافی عرصہ رہے۔ ساری زندگی اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ پیار کا سلوک رکھا اکثر آپ کی زبان پر حضرت مسیح موعود کا یہ شعر ہوتا تھا۔

جو خاک میں ملے اسے ملتا ہے آشنا
اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

آپ نے ایک کتاب "قانون قدرت" کے عنوان سے لکھی جس میں اللہ تعالیٰ کے عرفان اور جلوے جو مشاہدے کئے نیز اللہ تعالیٰ کی ہستی کے دلائل دیئے۔ 2003ء میں پاکستان واپس آ گئے۔ گاؤں میں رہائش رکھی خودداری یہاں تک کہ اگر رات کو پیاس محسوس کی تو کسی کو نہیں کہا بلکہ خود اٹھ کر پانی پیا۔

جب آپ کو محسوس ہوا یا اشارہ ہوا کہ وقت قریب ہے تو آخری چھ ماہ خاکسار کے پاس لاہور میں رہے اور خاکسار نے بڑھ چڑھ کر آپ کی خدمت کی۔ بالآخر 25 مارچ 2005ء یہ درویش قادیان اور درویش صفت انسان اس دارفانی سے ملک عدم کو کوچ کر گیا۔ اسی روز آپ کی نماز جنازہ ظہر کے وقت لاہور میں بیت الحمد میں ادا کی گئی اور 26 مارچ کو ظہر کے بعد دوالمیال احمدیہ جنازہ گاہ میں نماز جنازہ ادا کی گئی جس میں کافی غیر از جماعت بھی شامل ہوئے اور تدفین آبائی قبرستان دوالمیال میں ہوئی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند کرے اور غریق رحمت کرے نیز ان کی اولاد کو ان کے نقش قدم پر چلنے اور احمدیت کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

☆...........☆...........☆

ہر شک و شبہ سے بالا کتاب

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"ہر ایک چیز میں شک و شبہ اور ظنون فاسدہ پیدا ہو سکتے ہیں۔ مگر قرآن کریم ایسی کتاب ہے کہ اس میں کوئی ریب نہیں ہے۔ لاریب اسی کے لئے ہے۔ اب جبکہ اللہ تعالیٰ نے اس کتاب کی شان یہ بتائی ہے کہ لا ریب فیہ۔ تو ہر ایک سلیم الفطرت اور سعادت مند انسان کی روح اچھلے گی اور خواہش کرے گی کہ اس کی ہدایتوں پر عمل کرے۔

(ارشاد فرمودہ 28 دسمبر 1899ء)

(مرسلہ: قائد تعلیم القرآن مجلس انصار اللہ پاکستان)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 120300 میں Nimotallah

زوجہ Quazeemz قوم...... پیشہ تجارت عمر 23 سال بیعت 2012ء ساکن...... ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 5 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Nimotallah گواہ شد نمبر 1۔ Mrs A. Monsura d/o Abdul Hakeem گواہ شد نمبر 2 Saheed s/o Mikak

مسل نمبر 120301 میں Alh.Hamza Oyewole O.A

ولد Oyetoke قوم...... پیشہ پنشنر عمر 79 سال بیعت 1961ء ساکن Offa ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13 اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان 8 لاکھ Naira اس وقت مجھے مبلغ 33 ہزار Naira ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Alh. Hamza Oyewole O.A گواہ شد نمبر 1۔ A. Waheed s/o Oladiaipo گواہ شد نمبر 2۔ Muhammad Awwal s/o Iromini

مسل نمبر 120302 میں Olaeye Nurat

زوجہ Ishaq Olalele قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت 1978ء ساکن Ikire ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ کیم جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) 5 Dowry ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 14 ہزار Naira ماہوار بصورت منافع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Olaeye Nurat گواہ شد نمبر 1۔ Ibrahim s/o Adejimi گواہ شد نمبر 2۔ Abdul Hafeez s/o Adeagbo

مسل نمبر 120303 میں Mulikat

زوجہ Hussein قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت 1987ء ساکن Isolo ضلع و ملک Lagos Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ کیم جنوری 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 15 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Mulikat گواہ شد نمبر 1۔ Fadli Rahman s/o Otule گواہ شد نمبر 2۔ Haruna s/o Hussein

مسل نمبر 120304 میں Mufuliat

زوجہ A. Akrbam Adebayo قوم...... پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Isolo ضلع و ملک Lagos, Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17 اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 5Dowry ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Mufuliat گواہ شد نمبر 1۔ Fadli Rahman s/o Otule گواہ شد نمبر 2۔ A Akeem s/o Adebayo

مسل نمبر 120305 میں Kudiratu

زوجہ Suara Daudu قوم...... پیشہ تجارت عمر 37 سال بیعت 1999ء ساکن Lagos ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8 اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) 15 Dowry ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Kudiratu گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Qahhar s/o Olowonmi گواہ شد نمبر 2۔ Suara Dauda s/o Dauda

مسل نمبر 120306 میں Risqat

زوجہ Raji قوم...... پیشہ تجارت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ketu ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8 اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 15 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Risqat گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Qahhar s/o Olowonmi گواہ شد نمبر 2۔ Hassan Sa/o Akintola

مسل نمبر 120307 میں Bushrah

زوجہ Abdul Rahseed Ismail قوم...... پیشہ تدریس عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Isolo ضلع و ملک Lagos, Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17 اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 10 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار Naira ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Bushrah گواہ شد نمبر 1۔ Fadli Rahman s/o Otule گواہ شد نمبر 2۔ Abdul Rasheed Ismail s/o Ismail

مسل نمبر 120308 میں Sherifat Olu

زوجہ Ibrahim قوم...... پیشہ تجارت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Osogbo ضلع و ملک Ogun State, Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8 اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) 5 Dowry ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Sherifat Olu گواہ شد نمبر 1۔ Taiwo Rahman s/o Akintunde گواہ شد نمبر 2۔ Dawuud s/o Abdul Azeez

مسل نمبر 120309 میں A Rasaq

ولد Tiamiyu قوم...... پیشہ درزی عمر 46 سال بیعت 1968ء ساکن Ajilete ضلع و ملک Ogun State Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ A Rasaq گواہ شد نمبر 1۔ Taiwo s/o Ahmed گواہ شد نمبر 2۔ Hassam s/o Akintola

مسل نمبر 120310 میں Aderoummu Ganiu

ولد Kabiru قوم...... پیشہ درزی عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ajielete ضلع و ملک Ogun State, Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3 اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Aderounmu Ganiu گواہ شد نمبر 1۔ A. Rasaq s/o Tiamiyu گواہ شد نمبر 2۔ Hassan s/o Akintola

مسل نمبر 120311 میں Rabiu Lawal

ولد Sodeeq قوم...... پیشہ پنشنر عمر 92 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ajilete ضلع و ملک Ogun State Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5 اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 18 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rabiu Lawal گواہ شد نمبر 1۔ Taiwo s/o Ahmed گواہ شد نمبر 2۔ Hassan s/o Akintola

مسل نمبر 120312 میں Abdul Akeem

ولد Yusuff قوم...... پیشہ سول ملازمت عمر 36 سال بیعت 1996ء ساکن Ede ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 13 ہزار 500 Naira ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Akeem گواہ شد نمبر 1۔ Usman s/o Shafi گواہ شد نمبر 2 Abdul Lateef s/o Bello

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 21 ستمبر 2015ء کو بیت الفضل لندن میں قبل نماز ظہر درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرمہ ممتاز قریشی صاحبہ

مکرمہ ممتاز قریشی صاحبہ لندن اہلیہ مکرم منور احمد صاحب سابق پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول بو سیرالیون مورخہ 16 ستمبر 2015ء کو 78 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ آپ حضرت مفتی فضل احمد صاحب آف بھیرہ کی بیٹی اور حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی بھتیجی تھیں۔ آپ کو دیگر شعبہ جات میں خدمت کے علاوہ بطور صدر لجنہ بو سیرالیون اور صدر لجنہ اسلام آباد پاکستان کی حیثیت سے خدمت کی توفیق ملی۔ دو مرتبہ عمرہ کی ادائیگی کی سعادت پائی۔ سالانہ جلسوں میں شمولیت کا خاص اہتمام کیا کرتیں۔ آپ منکسر المزاج، غریب پرور، خدا ترس دعا گو، متوکل علی اللہ، صابرہ و شاکرہ، نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں شوہر کے علاوہ ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہے۔

نماز جنازہ غائب

(1) مکرم ثناء اللہ صاحب

مکرم ثناء اللہ صاحب ابن مکرم محمد رفیق صاحب جوہر ٹاؤن لاہور مورخہ 26/ اگست 2015ء کو ایک روڈ ایکسیڈنٹ میں 41 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ اپنے حلقہ جوہر ٹاؤن میں نائب صدر، سیکرٹری وصایا اور زعیم حلقہ کی حیثیت سے خدمت بجالا رہے تھے۔ اس سے قبل آپ کو بہاولنگر اور ٹھوکر نیاز بیگ لاہور میں قائد مجلس کے طور پر بھی خدمت کی توفیق ملی۔ آپ مفت ہومیو پیتھک علاج کے ذریعہ اپنے علاقہ میں خدمت انسانی بجالا رہے تھے۔ آپ اکثر باوضو رہتے اور شہادت کی آرزو رکھتے تھے۔ اپنے بچوں کی بھی اچھی تربیت کے لئے کوشاں رہے اور انہیں نمازوں اور جماعت کی اطاعت کا پابند بنایا۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹی اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔

(1) مکرم ممتاز احمد ملک صاحب

مکرم ممتاز احمد ملک صاحب آف کوئٹہ مورخہ 9 ستمبر 2015ء کو مختصر علالت کے بعد 80 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ بہت خدا ترس، نیک دل، غریب پرور، ہر ایک کی مدد کرنے والے مخلص اور باوفا انسان تھے۔ خلافت سے نہایت محبت اور عقیدت کا تعلق تھا۔ اپنے قصبہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ کے کئی نوجوانوں کو بلا کر اپنے گھر میں رکھا اور ان کی ملازمت کا بھی انتظام کیا۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔

مکرم چوہدری اقبال احمد صاحب

مکرم چوہدری اقبال احمد صاحب آف جرمنی مورخہ یکم ستمبر 2015ء کو 87 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ آپ حضرت چوہدری مولا بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے تھے۔ آپ کو لمبا عرصہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کے ساتھ شعبہ دفتر خدمت درویشاں میں خدمت بجالانے کی توفیق ملی اور 1970ء میں صدر انجمن سے ریٹائر ہوئے۔ 16 سال تک محلہ دارالرحمت وسطی میں سیکرٹری امور عامہ کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ جرمنی آنے پر 8 سال صدر جماعت Dreieich اور پھر 1999ء سے تادم آخر شعبہ دعوت الی اللہ میں اسسٹنٹ نیشنل سیکرٹری دعوت الی اللہ کی حیثیت سے خدمات بجالانے کی توفیق ملی۔ آپ صوم وصلوٰۃ کے پابند، نیک اور ہمدرد انسان تھے۔ خلافت سے عقیدت اور اخلاص کا تعلق تھا۔ پر جوش داعی الی اللہ تھے۔ مختلف ٹرین سٹیشنوں پر دعوت الی اللہ کے فلائرز تقسیم کیا کرتے تھے۔ مرحوم موصی تھے۔

مکرم محمد رمضان بھٹہ صاحب

مکرم محمد رمضان بھٹہ صاحب ابن مکرم چوہدری فتح دین صاحب آف 96 جڑانوالہ حال مقیم سمن آباد لاہور مورخہ 8 ستمبر 2015ء کو ہارٹ اٹیک سے 87 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ مرحوم سلسلہ کے فدائی خادموں میں سے تھے۔ لمبے عرصہ تک لوکل اور ضلعی سطح پر مختلف عہدوں پر خدمت کی توفیق پاتے رہے۔ جن میں سیکرٹری مال، سیکرٹری امور عامہ، صدر جماعت، قائد ضلع فیصل آباد و نائب زعیم انصار اللہ ضلع فیصل آباد کی خدمتیں شامل ہیں۔ ان کی قیادت میں ضلع نے علم انعامی بھی حاصل کیا۔ مرحوم انتہائی زندہ دل، ملنسار اور ایک نڈر داعی الی اللہ تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ 7 بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم ڈاکٹر رشید انور صاحب

مکرم ڈاکٹر رشید انور صاحب آف گولارچی سندھ حال ناروے مورخہ 8 ستمبر 2015ء کو طویل علالت کے بعد بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ آپ حضرت ڈاکٹر شیخ احمد دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے بیٹے تھے۔ آپ کو 1974ء اور 1998ء میں دو مرتبہ اسیر راہ مولیٰ رہنے کی سعادت ملی۔ نمازوں اور تلاوت قرآن کریم کے پابند، بہت شفیق غریب پرور، مہمان نواز، ہر ایک کے ہمدرد نیک اور مخلص انسان تھے۔ نظام جماعت اور خلافت کے ساتھ بہت اخلاص اور وفا کا تعلق تھا۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں دو بیٹیاں اور چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ منزہ حنا غفور صاحبہ

مکرمہ منزہ حنا غفور صاحبہ آف Isherlohn جرمنی گزشتہ دنوں جرمنی میں مختصر علالت کے بعد 23 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ آپ اپنے حلقے میں لجنہ اماء اللہ کی جنرل سیکرٹری اور خدیجہ میگزین کی کارکنہ کی حیثیت سے خدمت بجالا رہی تھیں۔ حضرت مسیح موعود کی کتب اور جماعتی لٹریچر کے جرمن ترجمہ کی سعادت بھی پا رہی تھیں۔ مرحومہ کو خدمت دین کا بہت شوق تھا۔ نمازوں کی پابند، دعا گو، محنتی، ہمدرد اور بڑی ملنسار تھیں۔ ہر ایک کا خیال رکھنے والی، پردہ کی پابند، نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ خلافت سے گہری وابستگی اور وفا کا تعلق تھا۔ پسماندگان میں والدین کے علاوہ ایک بہن اور تین بھائی یادگار چھوڑے ہیں۔ مرحومہ کے والدین اور سب بہن بھائی کسی نہ کسی رنگ میں جماعتی خدمات کی توفیق پا رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر کرنے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

اجتماعی تقریب آمین

۞ محض خدا تعالیٰ کے فضل سے لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے تحت شعبہ وقف نو کی 7 ویں آل ربوہ تقریب آمین مورخہ 19 ستمبر 2015ء کو بعد نماز عصر ایوان ناصر دفتر لوکل انجمن احمدیہ میں منعقد ہوئی۔ تقریب کے مہمان خصوصی محترم حافظ راشد جاوید صاحب ناظم دارالقضاء ربوہ تھے۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم محمد ماجد اقبال صاحب سیکرٹری وقف نو لوکل انجمن احمدیہ ربوہ نے رپورٹ پیش کی۔ مہمان خصوصی نے واقفین نو بچوں سے قرآن کریم کے مختلف حصص سنے اور واقفین نو کو نصائح سے نوازا۔ بعد ازاں واقفین نو بچوں میں انعامات تقسیم کئے۔ امسال ربوہ کے 24 حلقہ جات کے 66 واقفین نو بچے اس تقریب میں شامل ہوئے۔ اجتماعی دعا کے بعد تمام شرکاء اور مہمانان کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

ولادت

۞ مکرم ارشد خاں بھٹی صاحب دارالبرکات ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم کاشف سہیل عامر صاحب برطانیہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ایک بیٹے اور بیٹی کے بعد مورخہ 26/ اپریل 2015ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچی کا نام نگارش احمد بھٹی عطا فرمایا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے تحریک وقف نو میں شامل ہے۔

اسی طرح میرے دوسرے بیٹے مکرم آصف سہیل ارشد صاحب دارالبرکات ربوہ کو مورخہ 7 ستمبر 2015ء کو اللہ تعالیٰ نے پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت اس کا نام نعمانہ کنول بھٹی عطا فرمایا ہے جو تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں بچیوں کو والدین کیلئے قرۃ العین، نیک قسمت والی، جماعت کا نام روشن کرنے والی، علم و معرفت میں کمال پانے والی اور باعمر بنائے۔ آمین

علمی لیکچر

۞ اللہ تعالیٰ کے فضل سے لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے تحت مورخہ 30 ستمبر 2015ء کو بعد نماز عصر ایوان ناصر میں ایک علمی لیکچر بعنوان ''خلافت خامسہ میں پوری ہونے والی پیشگوئیاں'' منعقد ہوا۔ تقریب کے مہمان خصوصی محترم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر روزنامہ الفضل تھے۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترم مہمان خصوصی نے مذکورہ بالا عنوان پر ایک بھرپور علمی لیکچر دیا۔ محترم پروفیسر محمد خالد گورایہ صاحب نائب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ نے تمام شرکاء اور مہمان خصوصی کا شکریہ ادا کیا۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ آخر پر مہمانان کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔ پروگرام کی حاضری 250 رہی۔

تربیتی پروگرامز

(جماعت احمدیہ دھارووالی ضلع ننکانہ صاحب)

۞ مکرم ہمایوں طاہر صاحب معلم سلسلہ دھارووالی ضلع ننکانہ صاحب تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ دھارووالی ضلع ننکانہ صاحب کو عشرہ تربیت کے دوران تین تربیتی پروگرام کرنے کی توفیق ملی۔ مورخہ 20 ستمبر کو قبل نماز ظہر جلسہ یوم الوالدین، نماز عشاء کے بعد جلسہ سیرۃ النبی ﷺ اور 27 ستمبر کو جلسہ یوم خلافت منعقد کیا گیا۔ حاضری علی الترتیب 239، 101 اور 127 رہی۔ اللہ تعالیٰ اس عشرہ کے نیک نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

عطیہ چشم خدمت خلق ہے

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 15، 20 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

9۔اکتوبر 2015ء

5:05 am	World News
5:25 am	تلاوت قرآن کریم
5:40 am	درس ملفوظات
5:55 am	یسرنا القرآن
6:15 am	حضور انور سے طلباء کی ملاقات 4 مئی 2009ء
7:35 am	Spanish Service
8:10 am	پشتو مذاکرہ
8:50 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:25 am	یسرنا القرآن
11:45 am	پیس کانفرنس 2010ء
12:30 pm	آزادیٔ اظہار
1:10 pm	درس ملفوظات
1:20 pm	راہ ہدیٰ
2:55 pm	انڈونیشین سروس
3:55 pm	دینی و فقہی مسائل
5:00 pm	خطبہ جمعہ Live
6:35 pm	تلاوت قرآن کریم
6:50 pm	سیرت النبی ﷺ
7:30 pm	Shotter Shondhane
8:40 pm	Let's Sew Together
9:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 9۔اکتوبر 2015ء
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	World News
11:25 pm	پیس کانفرنس 2010ء

10۔اکتوبر 2015ء

12:10 am	دعائے مستجاب
12:30 am	Let's Sew Together
1:20 am	دینی و فقہی مسائل
2:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 9۔اکتوبر 2015ء
3:20 am	راہ ہدیٰ
5:00 am	World News
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	یسرنا القرآن
5:55 am	پیس کانفرنس
6:45 am	درس ملفوظات
7:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 9۔اکتوبر 2015ء
8:20 am	راہ ہدیٰ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:10 am	منتخب تحریرات مبارکہ حضرت مسیح موعود
11:35 am	الترتیل
12:05 pm	انصار اللہ یلجیئم اجتماع 19۔اکتوبر 2008ء
1:30 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 pm	Story Time
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 9۔اکتوبر 2015ء
5:20 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	انتخاب سخن Live
7:00 pm	بنگلہ پروگرام
8:05 pm	انٹرویو
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	World News
11:20 pm	انصار اللہ یلجیئم اجتماع

☆............☆............☆

درخواست دعا

مکرم پیرزادہ خلیل احمد صاحب گولیکی ضلع گجرات تحریر کرتے ہیں۔

میرے بھائی مکرم کرنل (ر) پیرزادہ نعیم احمد جاوید صاحب سابق امیر ضلع گجرات کی نواسی زوجہ صاحت سیٹھی بعمر 13 سال دختر مکرم سمیع الحق سیٹھی صاحب کینیڈا تقریباً ایک ماہ سے بلڈ کینسر کی وجہ سے زیر علاج ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو شفائے کاملہ عطا و عاجلہ فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

ربوہ میں طلوع و غروب 8/اکتوبر

طلوع فجر	4:45
طلوع آفتاب	6:04
زوال آفتاب	11:56
غروب آفتاب	5:48

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

8۔اکتوبر 2015ء

6:30 am	حضور انور کا خطاب بر موقع جلسہ سالانہ
7:30 am	دینی و فقہی مسائل
9:55 am	لقاء مع العرب
11:40 am	حضور انور سے طلباء کی ملاقات
2:00 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
9:25 pm	ترجمۃ القرآن کلاس

آپ کی خدمت میں پورے 40 سال
میاں کوثر کریانہ سٹور
اقصیٰ روڈ ربوہ
طالب دعا: میاں عمران
047-6211978
0332-7711750

تاج نیلام گھر
کوئی بھی فالتو یا کارآمد چیز گھریلو یا دفتری سامان کی خرید و فروخت کیلئے تشریف لائیں۔
رحمٰن کالونی ڈگری کالج روڈ ربوہ
فون: 047-6212633
0321-4710021,0337-6207895

ایک نام مغل بینکوئیٹ ہال
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام نیز کیٹرنگ کی سہولت میسر ہے
فون: 0336-8724962
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317

Skylite
Institute of Information Technology
کمپیوٹر کی تعلیم - آن لائن روزگار کی ضمانت

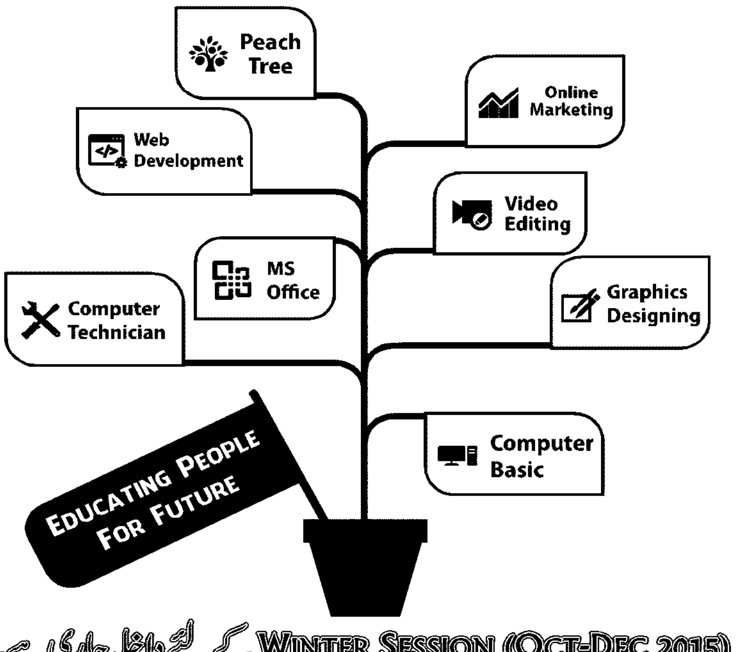

WINTER SESSION (OCT-DEC 2015) کے لئے داخلہ جاری ہے۔
2nd Floor 4/14, Gol Bazar, Chenab Nagar (Rabwah),
District Chiniot. Pakistan
Phone:- 047-6213759, Cell:- 0334-5465122
Email:- siit@skylite.com, Web:- www.skyliteinstitute.com

وردہ فیبرکس 2015-16 ڈیزائن
کھدر ہی کھدر۔ کاٹن ہی کاٹن۔ لیلن ہی لیلن بوتیک ہی بوتیک اور سردیوں کی تمام نئی ورائٹی فیکٹری ریٹ پر حاصل کریں۔
Fix Price Shop

عباس شوز اینڈ کھسہ ہاؤس
لیڈیز، بچگانہ، مردانہ کھسوں کی ورائٹی نیز لیڈیز کولاپوری چپل اور مردانہ پشاوری چپل دستیاب ہے۔
کار کرائے کیلئے دستیاب ہے۔
0332-7075184
اقصیٰ چوک ربوہ: 0334-6202486

رشید برادرز ٹینٹ سروس اینڈ پکوان سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ
پکی پکائی دیگوں اور آرڈر پر دیگوں کی تیاری کا مرکز
معیار اور وزن کی گارنٹی
رابطہ: 0300-4966814,0300-7713128
0476211584,0332-7713128

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد
047-6211524
0336-7060580

FR-10